Prof.(Dr). S. K. Jabeen

Head of Dept ,Urdu

Rohtas Mahila College, Sasaram

Topic: Rooh e Anees

[B. A., Part-II]

Scanned with CamScanner

R.M.C.
Prof. Dr. S.K. Jabeen.
Deptt. H.O.D. Urdu.
B.A.II Poetry.

"روحِ انیس"

میر انیس نے عام رواج کے مطابق شاعری کی ابتدا غزل سے کی۔ ان
کے والد میر خلیق مرثیے کی طرح غزل بھی خوب کہا کرتے تھے۔ انہی سے انیس
نے اپنی غزلوں کی اصلاح لی۔ انیس کی فطری قدرت شاعری جس نے مرثیے
میں یہ کمال دکھائے انہوں نے غزل میں بھی کمال دکھایا ہے۔

میر انیس بڑے قادر الکلام ہیں۔ ان کو وہ قدرت حاصل ہے کہ جو نازک
خیال دل میں پیدا ہو اور لطیف سے لطیف طبیعت پر طاری ہو اسے لفظوں میں
بیان کر دیں۔ وہ جیسا خیال ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ اس کی مناسبت سے ایسے الفاظ
کا انتخاب کرتے ہیں جو اپنی آواز اپنے ربط باہمی اور اپنے متعلقات معنوی
سے اس خیال کی مکمل ترجمانی کرتے ہیں اور سامع دل میں وہی کیفیت پیدا کر
دیتے ہیں۔ جو شاعر پیدا کرنا چاہتا ہے اور سامع کے دل میں وہی کیفیت پیدا کر دیتے ہیں۔
مختلف طبقوں اور مختلف طبیعتوں کے لوگوں کے طرز کلام میں جو فرق ہوتا ہے
انیس اس کو بھی ملحوظ رکھتے ہیں۔ ایک ہی بات کو مختلف طریقوں سے ادا کر سکتے ہیں
ان کے پاس لفظوں کا اتنا بڑا خزانہ موجود ہے۔ جس سے زائد شاید ہی کسی
اور شاعر کو نصیب ہوا ہو۔ مترادفات کے نازک فرقوں کا بھی لحاظ رکھتے ہیں۔
وہ ہر ایک ہی واقعہ کے مطابق فطری ہوتا ہے۔ ایسی خصوصیت ہے جو شاید دنیا کے
کسی اور شاعر کے حصے میں نہیں آئی۔ مکالمہ کا اثر انیس کے ارادے کا تابع ہے۔
اور یہ بھی خوبی ہے جو بہترین شاعروں کے مراثی میں نہیں پائی جاتی۔
واقعہ نگاری میں انیس کو کمال حاصل ہے۔ واقعہ نگاری اور شاعرانہ
واقعہ نگاری میں فرق ہے۔

Scanned with CamScanner

R.M.C.

Prof H.O.D S.K. Jabeen.

ہر واقعے میں بہت سارے جزئیات ہوتے ہیں۔ ان میں سے بعض ایسے
انتقال دینے ذہن کی اتنی قوت ہوتی ہے کہ صرف انہیں کے بیان سے واقعے
کا پورا نقشہ آنکھوں میں پھر جاتا ہے۔ انیس اکثر انہیں جزئیات کو منتخب کر لیتے
ہیں اور واقعات کے اجمال بیان میں تفصیلی بیان سے زیادہ دلچسپی اور اثر
پیدا کر دیتے ہیں۔ اس طرح ایک واقعے کے بعض جزئیات میں دلوں کو متاثر
کرنے کی قوت اس کے دوسرے جزئیات سے زیادہ ہوتی ہے۔

منظر نگاری کا کمال عموماً یہ سمجھا جاتا ہے کہ منظر کی لفظی تصویر اصل منظر سے
اس قدر مطابق ہو کہ تصویر اصل کا لطف حاصل ہو۔ لیکن حقیقت میں مناظر میں
ایسا تغیر کر دیتا ہے کہ وہ منظر بالکل فطری خوشنما رہتا ہے مگر خلاف فطرت بھی
نہیں معلوم ہوتا ہے اور منظر کا بیان اصل منظر سے زیادہ دلکش اور موثر
ہو جاتا ہے۔ انیس نے صبح کی رونق شام کا سناٹا بہار کا جوش گرمی کی شدت وغیرہ
اس طرح پیش کیا ہے کہ ان کے بیان میں شاعرانہ منظر نگاری کا ہر کمال
موجود ہے۔

جذبات نگاری کے اظہار میں بھی انیس کو بڑی قدرت حاصل ہے۔
کوئی عمل انسانی خوشی، غم، حیرت، غصہ وغیرہ کا ہوتا ہے۔ جذبات کے لحاظ ان
مدارج کو ملحوظ رکھنا اور ان کا اظہار کر دینا انیس کا وہ امتیاز ہے جس میں شاید
ہی کوئی اردو کا شاعر ان کا شریک ہو۔ انیس انہی جذبات کو اس حصہ کے اندر
دکھاتے ہیں

Scanned with CamScanner